بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیٹھ کر نماز پڑھانے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

یہ معلوم کرنا ہے کہ ایک شخص فرض نماز پنجگانہ میں سے کسی نماز میں امامت کر رہا ہے، اور اس نے تکبیرِ تحریمہ کھڑے ہو کر کہی، اور پہلی رکعت بھی کھڑے ہو کر پڑھائی، پھر اس کے بعد دوسری رکعت بیٹھ کر پڑھا رہا ہے، تو کیا ایسے شخص کے پیچھے، ان کی نماز ہو جائے گی، جو قیام پر قادر ہیں؟ نیز اس وقت اقتدا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں، جو امامت کروانے کے اہل ہیں، تو ایسی کنڈیشن میں کیا حکم ہو گا؟

جواب

(1) پوچھی گئی صورت میں اگر امام نے بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھائی، تو امام سمیت کسی کی بھی نماز نہ ہوئی، کیونکہ فرض نماز میں قیام فرض ہے، اور فرض چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی۔

(2) اور اگر امام نے عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور رکوع و سجود اشارے سے نہ کیے، بلکہ رکوع میں پیٹھ جھکائی، اور سجدہ زمین پر کیا، تو اس صورت میں کھڑے ہو کر، یا بیٹھ کر پڑھنے والے تمام افراد کی نماز، اس امام کے پیچھے درست ہو گئی، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

(3) لیکن اگر امام نے عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور رکوع و سجود اشارے سے کیے، تو جو افراد رکوع و سجود کرنے پر قادر ہیں، ان افراد کی نماز اِس امام کے پیچھے نہیں ہوئی، انہیں دوبارہ نماز ادا کرنا فرض ہے۔ ہاں! وہ افراد کہ جو اس کی طرح معذور ہوں، اور کھڑے ہو کر، یا کرسی پر، یا زمین پر بیٹھ کر رکوع و سجود اشارے کے ساتھ ادا کرتے ہوں، ان کی نماز درست ہو گئی۔

نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے "(و) یفترض (القیام) وھو رکن متفق علیہ فی الفرائض والواجبات" ترجمہ: قیام فرض ہے اور یہ فرائض وواجبات میں متفق علیہ رکن ہے۔ (نور الایضاح مع مراقی الفلاح، صفحہ 128، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے "فرض و وتر و عیدین و سنتِ فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذرِ صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا، نہ ہوں گی۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 510، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "یصح اقتداء القائم بالقاعد الذي یرکع ویسجد" ترجمہ: کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کا، بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز ادا کرنے والے کی اقتداء کرنا صحیح ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 85، مطبوعہ: کوئٹہ)

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے "(لا یصلي الذي یرکع ویسجد خلف المومئ؛ لأن حال المقتدي أقوى) من حال الامام بقدرته على الرکوع والسجود دون الامام، وحاصله أن حال الراکع والساجد أقوى فلا یجوز بناؤه على الضعیف" ترجمہ: جو شخص رکوع

وسجود پر قادر ہو، وہ اشارے کے ساتھ رکوع اور سجدہ کرنے والے کے پیچھے نماز ادا نہیں کرسکتا، کیونکہ مقتدی کے رکوع اور سجدہ پر قدرت ہونے کی وجہ سے اس کی حالت امام سے قوی ہے، جبکہ امام کے قادر نہ ہونے کی وجہ سے اس کی حالت قوی نہیں اور حاصل کلام یہ ہے کہ چونکہ رکوع اور سجود کرنے والے کی حالت قوی ہے، لہٰذا اس کی ضعیف پر بناء کرنا جائز نہیں۔ (البنایۃ شرح الھدایۃ، جلد2، صفحہ 431، مطبوعہ: کوئٹہ)

نہر الفائق شرح کنز الدقائق میں ہے "(فسد اقتداء۔۔۔غیر مومئ بمومئ) لقوہ حال الراکع والساجد علی المومئ" ترجمہ: اشارے کے بغیر نماز ادا کرنے والے کا، اشارے کے ساتھ نماز پڑھنے والے کی اقتداء کرنا، نماز کو فاسد کردیتا ہے، کیونکہ رکوع و سجود کرنے والے کی حالت اشارے کے ساتھ ادائیگی کرنے والے سے قوی ہوتی ہے۔ (النھر الفائق شرح کنز الدقائق، جلد1، صفحہ 251، 252، مطبوعہ: کراچی)

فتح القدیر میں ہے "(یصلي المومئ خلف مثلہ) وإن کان الامام یومئ قاعدا والمأموم یومئ قائما" ترجمہ: اشارے سے نماز ادا کرنے والا اپنے جیسے اشارے سے ادا کرنے والے کے پیچھے نماز ادا کرسکتا ہے، اگرچہ امام بیٹھ کر اشارے سے پڑھ رہا ہو اور مقتدی کھڑے ہو کر اشارے سے نماز کی ادائیگی کر رہا ہو۔ (فتح القدیر، جلد1، صفحہ 381، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5102

تاریخ اجراء: 25ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/12جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net